CONFIDENTIAL

Not to be released for publication in the press before presentation to the Assembly

PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB

REPORT OF THE COMMITTEE ON PRIVILEGES REGARDING PRIVILEGE MOTION NO. 44/2016 MOVED BY MRS GULNAZ SHEHZADI, MPA (W-329)

Privilege Motion No. 44/2016 moved by Mrs Gulnaz Shehzadi, MPA (PP-329) (Annexed) was referred to the Committee on Privileges on 10 December 2016. The Committee considered the Privilege Motion in its meetings held on 29 December 2016, 31 March and 21 April 2017.

2. The following attended –

1.	Chaudhary Muhammad Iqbal, MPA (PP-98)	Chairman
2.	Ms Sameena Noor, MPA (PP-185) (attended on 29 December 2016 and 21 April 2017)	Member
3.	Haji Ehsan-ud-Din Qureshi, MPA (PP-197) (attended on 31 March 2017 and 21 April 2017)	Member
4.	Syed Hussain Jahania Gardezi, MPA (PP-213) (attended on 29 December 2016 and 21 April 2017)	Member
5.	Mr Ejaz Hussain Bukhari, MPA (PP-15) (attended on 29 December 2016 and 31 March 2017)	Member
6.	Mr Ahmed Khan Bhacher, MPA (PP-45) (attended on 21 April 2017)	Member
7.	Rais Muhammad Mehboob Ahmed, MPA (PP-289) (attended on 31 March 2017 and 21 April 2017)	Member
8.	Mr Ahmad Shah Khagga, MPA (PP-229) (attended on 29 December 2016)	Member
9.	Mrs Gulnaz Shehzadi, MPA (PP-329) (attended on 29 December 2016 and 21 April 2017)	*Mover*

3. Mr Tahir Yousaf, Special Secretary, Higher Education Department and Mr Mohsin Bukhari, Deputy Director, Law & Parliamentary Affairs Department attended the meetings as Expert Advisors. Mr Faiz-ul-Basit, Additional Secretary, Provincial Assembly of the Punjab functioned as Secretary to the Committee.

4. The Chairman directed Mr Tahir Yousaf, Special Secretary, Higher Education Department to advise the officers of Higher Education Department to show respectful attitude before Hon'ble Parliamentarians so that such issues may not arise.

5. Special Secretary, Higher Education Department admitted that the accused officer was lacking professionalism and did not know how to respect the privileges of Parliamentarians. He assured the Committee that a letter regarding the conduct of officer especially with Hon'ble Parliamentarians

Contd...P/2

would be circulated. He also stated that a team of high profile officers of Higher Education Department would visit and examine the affairs of the said college. The team would submit a detailed report to Higher Education Department and all the grievances of the Mover which led to the moving of the Privilege Motion would be resolved soon. He requested the Committee to accept the apology tenedered by the accused officer.

6. The accused officer, Miss Shagufta Naqvi, Principal, Government Girls College, Hajipura Sialkot submitted her unconditional apology to the Mover before the Committee.

7. Mrs Gulnaz Shehzadi, MPA/Mover acceded to the apology tendered by the accused officer

8. The Committee, therefore, unanimously decided to recommend to the Assembly that Privilege Motion may be treated as disposed of being not pressed by the Mover.

CHAUDHARY MUHAMMAD IQBAL
Chairman
Committee on Privileges

Lahore
21 April 2017

Mumtaz Hussain

(RAI MUMTAZ HUSSAIN BABAR)
Secretary

Lahore
21 April 2017

ANNEXURE

چوبیسواں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

تحریک استحقاق نمبر 44 بابت 2016

محترمہ گلناز شہزادی: میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کیلئے تحریک استحقاق پیش کرتی ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ ہمارے ڈویژنل کوآرڈینیٹر جناب منشاء اللہ بٹ صاحب ایم پی اے نے مجھے ہدایت کی کہ سیالکوٹ شہر کے تین کالجز کے بارے میں مجھے شکایات موصول ہوئی ہیں۔ آپ مہربانی کر کے اُن کا وزٹ کریں اور مجھے رپورٹ کریں۔ میں نے مورخہ 20 ستمبر 2016 کو ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز سیالکوٹ کے ہمراہ visit کیا۔ جب ہم گورنمنٹ گرلز کالج حاجی پورہ میں پہنچے تو وہاں پر تعینات پرنسپل شگفتہ نقوی کو اپنی آمد کے مقصد کا بتایا۔ اس کو شائد ہمارا وہاں آنا بہت ناگوار گزرا تھا۔ انہوں نے فوراً visit کروانے سے انکار کر دیا اور کہا کہ آپ لوگ کسی اور دن آ جائیں۔ میں نے اس کو کہا کہ میں ایک ایم پی اے ہوں اور میرے سینئر کی طرف سے ڈیوٹی لگائی گئی ہے اور آپ کے سینئر آفیسر ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز بھی میرے ہمراہ ہیں۔ آپ مہربانی فرما کر ہمیں آج ہی visit کروادیں۔ یہ سن کر محترمہ پرنسپل نے کہا کہ میں صرف ڈائریکٹر کالجز کو اپنا افسر مانتی ہوں اور یہ ڈپٹی ڈائریکٹر تو صرف ایک پوسٹ مین کا کردار ادا کرتے ہیں۔ میں آپ لوگوں کو visit کروانے کی پابند نہیں ہوں۔ بڑی مشکل اور بدتمیزی کرنے کے بعد بالآخر محترمہ پرنسپل ہمیں visit کروانے پر رضامند ہوئیں۔ ہم نے دیکھا کہ کالج کی انتظامی حالت بہت خراب تھی۔ سیکورٹی کیمرے عرصہ دراز سے بند پڑے تھے اور سٹوڈنٹس گراؤنڈ میں پھر رہی تھیں اور کلاس رومز بالکل خالی پڑے تھے۔ میں نے جب محترمہ سے FSc کے نتائج کے بارے میں پوچھا تو محترمہ نے میرے بڑے اصرار کے باوجود بھی مجھے رزلٹ کی کاپی مہیا نہیں کی اور صرف زبانی کہا کہ 11 میں سے 5 طلباء پاس ہوئیں ہیں۔ میں نے پرنسپل کو کہا کہ ہم نے آپ کو سائنس لیبارٹری سے لے کر تمام سہولیات مہیا کی ہیں لیکن اس کے باوجود اتنا برا رزلٹ کیوں آیا ہے؟ اس بات پر محترمہ پرنسپل سیخ پا ہو گئی اور بدتمیزی کرنی شروع کر دی۔ اس تمام کارروائی کی ریکارڈنگ اور تصاویر میری سیکرٹری نے بنالی تھیں، جو میرے پاس بطور ثبوت بھی موجود ہیں۔ جناب سپیکر! اس واقعہ سے پہلے بھی متعدد بار پرنسپل کے رویہ کے خلاف عوامی شکایات مجھے موصول ہو چکی ہیں اور ایک بار فون پر بھی محترمہ میرے ساتھ بڑی بدتمیزی سے پیش آ چکی ہیں۔ بطور عوامی نمائندہ پرنسپل نے میرے ساتھ دو بار بدتمیزی کر کے نہ صرف میرا بلکہ اس تمام معزز ایوان کا استحقاق مجروح کیا ہے۔ لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

رائے ممتاز حسین بابر

سیکرٹری

لاہور

21 اکتوبر 2016

10 دسمبر 2016

Asif